سُورَةُ التَّغَابُن

آیات 1 -5

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ج لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ
كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ج
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا
تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۴
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۵

سورۃ التغابن

- سورۃ کا نام : التغابن
  - روزِ قیامت کو یوم التغابن کہا گیا ۔ حقیقی ہار جیت کے فیصلے کا دن
  - کامیابی اور ناکامی کے اصل فیصلے کا دن
  - جو اس دن کامیاب ہوگا وہی حقیقی کامیاب
  - اور جو اس دن ناکام ہوگا وہ حقیقی نامراد و ناکام
  - اس ہار جیت کی وضاحت ۔ اس سورت میں

سورۃ التغابن

- المسبحات میں آخری سورۃ (الحدید، الحشر، الصف، الجمعۃ، التغابن)
- اہمیت: "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ أَنْ يَرْقُدَ وَيَقُولُ إِنَّ فِيهِنَّ آيَةً خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ" الترمذي
- مدنی سورۃ - غالب خیال - یہ پہلی مکمل مدنی سورۃ، 1 ہجری میں اتری
- اس سورۃ کا مزاج مکی سورتوں سے مشابہ- (پہلی مدنی سورۃ ہونے کی بنا پر)
- اس وجہ سے کئی لوگوں نے اسے مکی خیال کیا ہے

سورة التغابن

- ایمان کے موضوع پر ایک نہایت جامع سورة
- اس سورة میں مذکور ایمان سے مراد قانونی اور فقہی ایمان نہیں
- بلکہ دل کے اندر جاگزین - حقیقی ایمان مراد ہے
- وہ ایمان جس سے انسان کا باطن منور ہو جاتا ہے جسکا مقام **قلب** ہے
- پچھلی سورة **المنافقون** میں مذکور حقیقی ایمان سے محروم اہل نفاق کے مقابلے میں حقیقی ایمان کا تذکرہ اور اسکی بھرپور دعوت
- پچھلی سورة کے ساتھ یہی ربط - حقیقی ایمان بمقابلہ حقیقی کفر

سورة التغابن

- آیت 1-4 ایمان باللہ
- آیت 5-6 ایمان بالرسالت
- آیت 7 ایمان باآخرت

} ایمانِ ثلاثہ

- آیت 8-10 ایمان لانے کی دعوت
- آیت 11-15 ایمان کے اثرات و ثمرات
- آیت 16-18 ایمان لانے والوں کے لیئے دعوتِ عمل

سورۃ التغابن ایک نظر میں

- اس سورۃ میں ایمان ، اسکی حقیقت اور اسکے انسان کی فکر و کردار پر اثرات کو بڑے نمایاں انداز میں بیان کیا گیا
- توحید، رسالت، اور آخرت پر ایمان کے مباحث کے بعد ایمان لانے کی دعوت اور یاد دلایا گیا کہ دنیا کی کامیابی و ناکامی عارضی، اصل نفع و نقصان اور ہار جیت کا دن ۔ قیامت کا
- جس ایمان کی دعوت دی گئی ہے قلب کا اس نور ایمان سے منور ہو جانے کے بعد انسان کی فکر اور عمل اللہ کی اطاعت کے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں ، بھروسہ و توکل اللہ پر
- اہل ایمان کو عمل کی دعوت- اللہ کی نافرمانی سے بچو، صاحب امر کی معروف میں اطاعت ، بھلائی کے کاموں اور دین کے غلبے کے لیئے مال خرچ کرو یہ اللہ کے ذمے قرض ہے

سورة التغابن

رکوع 1

آیت 1-7

ایمانِ ثلاثہ کا ذکر

ایمان باللہ، ایمان بالرسالت اور ایمان باآخرۃ

آیت 8-10

ایمانِ کی پرزور دعوت

کہ اِن ایمانی حقائق کو حق اور سچ مان کر حرزِ جاں بناؤ

اسی یقین سے باطن کو منور کرو

رکوع 2

آیت 11-15

ایمان کے ثمرات

ایمان کے نتیجے میں فکر و نظر اور شخصیت میں وقوع پزیر تغیر کا بیان

آیت 16-18

ایمان کے مذکورہ تقاضوں کو پورا کرنے کی زوردار اور موئثر ترغیب و تشویق

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ - اللہ کی تسبیح کرتی ہے

مَا - جو

فِي السَّمٰوٰتِ - آسمانوں میں ہے

وَمَا - اور جو

فِي الْاَرْضِ - زمین میں ہے

لَهُ - اسی کے لیئے ہے

الْمُلْكُ - بادشاہی

مادہ : م ل ک

م ل ک

١. مُلک : سلطنت - بادشاہی

٢. مَلک : بادشاہ (جمع ملوک)

٣. مِلک : ملکیت (جمع اِملاک)

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

وَلَهُ - اور اسی کے لیئے ہے

اَلْحَمْدُ - تمام تعریفیں

وَهُوَ - اور وہ ہے

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ - ہر چیز پر

قَدِيْرٌ - قدرت رکھنے والا

حمد

حمد میں دو چیزیں پائی جاتی ہیں یعنی

شکر + ثنا

کل شکر اور کل تعریفیں اللہ کیلیئے

..الحَمدُ لِلّٰهِ تَملَأُ المِيزَانَ وَسُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُ لِلّٰهِ تَملَآنِ أو تَملَأُ ما بَينَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرضِ... (مسلم)

قران میں انبیاء السلام کے کلماتِ شکر

اذکارِ مسنونہ اور دعاؤں میں کلماتِ شکر

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ①

اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر
وہ چیز جو زمین میں ہے اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے
لیے تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

آیت اکے مباحث

- سورۃ کے مضامین سے اس آیت کی عظیم مناسبت
- انسان کی تخلیق ۔ اس میں متعدد اور متضاد صلاحیتوں کا ودیعت کیا جانا
- اس کی صورت کا بہترین ہونا اور حسین و جمیل ہونا
- زمین و آسمان کی پیدائش ۔ انتہائی مناسبت۔ توازن اور اکملیت سے
  - ▫ خالق کی صفاتِ کمال کا منہ بولتا ثبوت
  - ▫ وہ ہر عیب و نقص سے مبرّا اور منزّہ
  - ▫ کائنات میں حقیقی بادشاہی اس کی
  - ▫ کائنات کی کسی شئے کی کوئی خوبی اور کوئی کمال اسی کا دیا ہوا

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ فَمِنْکُمْ کَافِرٌ وَّ مِنْکُمْ مُّؤْمِنٌ ط

هُوَ الَّذِیْ - وہی ہے جس نے

خَلَقَکُمْ - پیدا کیا تم کو

فَمِنْکُمْ - پھر تم میں سے

کَافِرٌ - کافر ہیں

وَّ مِنْکُمْ - اور تم میں سے

مُّؤْمِنٌ - مومن ہیں

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢

وَ اللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

بِمَا - جو

تَعْمَلُوْنَ - تم کرتے ہو

بَصِيْرٌ - خوب دیکھنے والا ہے

- بَصُرَ يَبْصُرُ ، بَصَارَةً ... دیکھنا
- بَصِيْرٌ : دیکھنے والا (بہت اچھی طرح دیکھنے والا، ہر چیز کو دیکھنے والا، ہر وقت دیکھنے والا...)

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ فَمِنۡكُمۡ كَافِرٌ وَّ مِنۡكُمۡ
مُّؤۡمِنٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝٢

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن، اور اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو

آیت ۲ کے مباحث

- اللہ نے ہر انسان کو فطرت پہ اور صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا
- ان صلاحیتوں کے غلط اور صحیح استعمال سے کوئی مومن بن گیا اور کوئی کافر

صلاحیتوں کا اچھا اور بُرا استعمال ۔انسان کا اپنا فعل اور کسب۔ جس پہ مواخذہ

- ہمارے اعمال کا وہ دیکھنے والا ہے۔ خود گواہ ہے
- محاسبہ بہر حال ہو کر رہنا ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ صَوَّرَکُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ

خَلَقَ - اس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ - آسمانوں اور زمین کو

بِالۡحَقِّ - حق کے ساتھ

وَ صَوَّرَکُمۡ - اور تمہاری شکل و صورت بنائی

II

- ماده ص و ر صَوَّرَ یُصَوِّرُ تَصۡوِیۡر شکل بنانا یا دینا، تصویر کھینچنا
- هُوَ الَّذِیۡ یُصَوِّرُکُمۡ فِی الۡاَرۡحَامِ کَیۡفَ یَشَآءُ ۔ 3/6
- اردو میں : تصویر، صورت ، تصوّر، مصوِّر

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

فَاَحْسَنَ - پس بہت اچھا بنایا

مادہ ح س ن

- حَسُنَ يَحْسُنُ بہتر اور اچھا ہونا

اَحْسَنَ يُحْسِنُ اچھا کرنا یا بنانا IV

صُوَرَكُمْ - تمہاری صورتوں کو

- صُوْرَةٌ: شکل ، صورت۔ کسی مادی چیز کے ظاہری اور امتیازی خدوخال
- صُوْرَة کی جمع صُوَر

وَاِلَيْهِ - اور اس کی طرف ہے

الْمَصِيْرُ - لوٹنا

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ③

اُس نے زمین اور آسمانوں کو برحق پیدا کیا ہے، اور تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ بنائی ہے، اور اُسی کی طرف آخر کار تمہیں پلٹنا ہے۔ (اور اُسی کی طرف لوٹنا ہوگا)

آیت ۳ کے مباحث

- نعمتوں کا تذکرہ کرکے (خاص طور پر انسان کی کاملیت کے ساتھ تخلیق کی نعمت کا)- ایک سوال مخاطب کے لیئے چھوڑ دیا گیا ؟
- نعمت کا تقاضا کیا؟

نعمت دینے والے کو ہی نہ پہچانا جائے؟ صلاحیتوں کا استعمال

- وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ - بہر حال تم سب کو پہنچنا اسی کے پاس ہے
- پھر وہ ان نعمتوں انکی ناشکری ان عطا کردہ صلاحیتوں اور انکے استعمال کا پوچھ لیگا

آیت ۳ کے مباحث

- عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزُولُ قَدَمُ ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ عِلْمِهِ فِيمَ فَعَلَ وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ وَعَنْ جِسْمِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ
- قیامت کے دن ابن آدم کے قدم اپنے پروردگار کے پاس سے اس وقت تک نہ ہٹ پائیں گے، جب تک اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں نہ پوچھ لیا جائے گا: عمر کس شغل میں گزاری؟ اور اپنے علم پر کتنا عمل کیا؟ مال کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور اپنے جسم کو کہاں کھپایا سنن ترمذی....

يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَيَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ

يَعۡلَمُ - وہ جانتا ہے

مَا - جو

فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ - آسمانوں میں ہے اور زمین میں

وَيَعۡلَمُ - اور وہ جانتا ہے

مَا - جو

تُسِرُّوۡنَ - تم چھپاتے ہو

- مادہ : س ر ر

أَسَرَّ يُسِرُّ چھپانا (راز کی بات)

وَيَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ

- اسرار : راز (اسکا واحد سِرّ)
- اردو میں : سر ، اسرار
- اسکا متضاد جھر بھی اور عَلَن بھی

وَمَا - اور جو

تُعۡلِنُوۡنَ - تم ظاہر کرتے ہو

- مادہ : ع ل ن

أَعْلَنَ يَعلن اعلان اعلان کرنا، ظاہر کرنا

- اردو میں : اعلان (اشتہار، اظہار، انکشاف، اطلاع، نوٹس، اعلامیہ)، اعلانیہ ،

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴﴾

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

عَلِيۡمٌ - خوب جاننے والا ہے

- عَلِمَ سے عَالِمٌ (جاننے والا) - فاعل
- عَلِيۡمٌ: صفت مشبہ (ایسی صفت جس میں اکملیت اور دوام پایا جائے)
- ہر چیز جانے والا، ہر وقت جاننے والا، ہر لحاظ سے جاننے والا

بِذَاتِ - والا / والی (ذُو کا مؤنث)

الصُّدُوۡرِ - سینے صدر کی جمع

راز سینوں کے

يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا
تُعْلِنُوْنَ ۭ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴

زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا اُسے علم ہے۔ جو کچھ تم
چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو سب اس کو معلوم
ہے، اور وہ دلوں کا حال تک جانتا ہے

آیت ۴ کے مباحث

- اس کے علم کی گیرائی اور وسعت کا اندازہ ممکن نہیں
- اس کے احاطۂ علم سے اس کائنات کی کوئی چیز باہر نہیں
- اور نہ ہمارے ظاہر اور چھپے اعمال
- چاہے ہم ان کو دنیا سے کتنا ہی چھپالیں
- اسکے فرمانبردار بندے بن کے اسکی بندگی کا حق ادا کرو

اللہ کی صفتِ علم کا بیان تین اسالیب میں

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۡ

اَلَمۡ - کیا نہیں

يَاۡتِكُمۡ - آئیں تمہارے پاس

نَبَؤُا - خبریں

مادہ: ن ب أ

نبأ: اہمیت و عظمت والی خبر + مصدقہ ذرائع سے

- اردو میں : نبی (اللہ کی طرف سے خبریں دینے والا) ، نبوت

الَّذِيۡنَ - (ان کی) جنہوں نے

كَفَرُوۡا - کفر کیا

مِنۡ قَبۡلُ - اس سے پہلے

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾

فَذَاقُوْا - پس انہوں نے چکھا

- مادہ - ذ و ق ذَاقَ ـ يَذُوْقُ ذَائِقَةٌ چکھنا، ذائقہ، مزا
- اردو میں : ذائقہ، ذوق، مذاق

وَبَالَ - وبال -(سختی یا سزا) مادہ - و ب ل وَبَلَ: موسلادھار تیز بارش

- وبال ہر وہ چیز جس میں شدت ہو اور اس سے نقصان کا اندیشہ ہو

اَمْرِهِمْ - اپنے کاموں کا (امر: کام، حالت، معاملہ، بات قول ہو یا فعل)

وَلَهُمْ - اور ان کے لیے ہے عَذَابٌ اَلِيْمٌ - دکھ دینے والا عذاب

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۫
فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۵

کیا تمہیں اُن لوگوں کی کوئی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے
اِس سے پہلے کفر کیا اور پھر اپنی شامتِ اعمال کا مزہ چکھ لیا
اور آگے اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے؟

آیت ۵ کے مباحث

- مکافاتِ عمل - انسانی تاریخ کا سبق
- اس کی شہادت تاریخ ہی سے لائی گئ ہے
- کہ جو اللہ کے مقابلے میں سرکش بنے اس دنیا میں بھی انہوں نے اسکا مزہ چکھا اور آخرت میں بھی ان کے لیئے دکھ دینے والا عذاب
- انکار، سرکشی، کفر و شرك، فسق و فجور — برے انجام کی طرف

آیت 6 کے مباحث

- ان کی گمراہی کی وجہ
- ان کو عقل و فہم دیا - رسولوں کو ہدایت دیکر بھیجا
- ان کو معجزے اور نشانیاں دیں
- لیکن انہوں نے انکار کر دیا ہدایت سے کہ
- ہم اپنے جیسے ایک انسان کا اتباع نہیں کریں گے
- تو اللہ نے بھی ان سے بے پروائی اختیار کرلی
- جب کوئی اس کے رستے کی طرف نہ آنا چاہے تو اسے کیا پرواہ ہے